دہم جماعت ترجمہ القرآن

مکمل کتاب نوٹس

10th Class Tarjuma Tul Quran Notes — Federal Board (FBISE) — Full Book Notes

یہ نوٹس نیشنل بک فاؤنڈیشن (NBF) کی کتاب کی پندرہ سورتوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔

ہر سورت کا خلاصہ، مرکزی مضامین، اہم اصطلاحات اور اصل مشقی سوالات دیے گئے ہیں۔

zahidenotes.com

کتاب کے بارے میں اور امتحانی خاکہ

یہ نوٹس نیشنل بک فاؤنڈیشن کی ترجمہ القرآن کی کتاب پر مبنی ہیں جو فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد (FBISE)

کے تحت دہم جماعت کے لیے منظور شدہ ہے۔ کتاب میں پندرہ سورتیں شامل ہیں۔

اہم وضاحت: اس کتاب میں قرآن مجید کی آیات کا متن یا آیتوں کے نمبر درج نہیں کیے گئے ہیں؛ صرف سورتوں کے خلاصے، مرکزی مضامین، اہم اصطلاحات اور مشقی سوالات دیے گئے ہیں۔

امتحانی خاکہ: ترجمہ القرآن کا پرچہ اسکیم کے مطابق 50 نمبروں کا ہے (فیڈرل بورڈ نوٹیفکیشن نمبر 1-/10 FBISE/RES/415 مورخہ 05 مئی 2025)۔ پرچہ ایس ایل او (SLO) کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ حصوں کے الگ الگ نمبر یا وقت کی تقسیم یہاں درج نہیں کی گئی کیونکہ اس بارے میں ذرائع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ تازہ ترین ماڈل پیپر کے لیے فیڈرل بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ fbise.edu.pk ملاحظہ کریں۔

سورتوں کی فہرست کے بارے میں: یہ فہرست کتاب کی عام طور پر دستاویزی صورت کے مطابق ہے۔ فیڈرل بورڈ کی دہم جماعت کی کتاب کی فہرست الگ سے تصدیق نہیں ہو سکی؛ طالب علم اپنی جاری کردہ کتاب سے سورتوں کے نام اور ترتیب ضرور ملائیں۔

نوٹس کیسے استعمال کریں

- ہر سورت کو پہلے مکمل پڑھیں، پھر اس کے خلاصے اور مرکزی مضامین اپنی زبان میں دہرائیں۔
- اہم اصطلاحات کے معانی یاد رکھیں، کیونکہ ان سے مختصر سوالات بنتے ہیں۔
- ہر سورت کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کریں اور جوابات آخر میں دی گئی جوابی کلید سے ملائیں۔
- سورتوں کے پیغام پر غور کریں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

سورتوں کی فہرست

۱ سورۃ الانعام ۲ سورۃ الاعراف ۳ سورۃ یونس

۴ سورۃ ہود ۵ سورۃ الرعد ۶ سورۃ ابراہیم

۷ سورۃ الحجر ۸ سورۃ النحل ۹ سورۃ بنی اسرائیل

۱۰ سورۃ الکہف ۱۱ سورۃ المؤمنون ۱۲ سورۃ الزمر

۱۳ سورۃ المؤمن ۱۴ سورۃ حم السجدہ ۱۵ سورۃ الشوریٰ

باب ۱: سورۃ الانعام

قسم: مکی سورت

سورۃ الانعام مکی سورت ہے۔ اس کا مرکزی مضمون توحید ہے: اللہ تعالیٰ ہی واحد معبود ہے اور اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

سورت میں شرک کی تردید کی گئی ہے اور کائنات کی نشانیوں سے اللہ کی قدرت اور وحدانیت پر دلیل دی گئی ہے۔

خلاصہ

•سورت کی ابتدا اللہ کی حمد سے ہوتی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔

•شرک کی تردید کی گئی ہے: جو لوگ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کرتے ہیں وہ دلیل کے بغیر ایسا کرتے ہیں۔

•کائنات کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں: اناج اور پھلوں کا اگنا، رات اور دن کا آنا جانا، اور جانوروں کی پیدائش۔

•انبیائے کرام کی دعوت کا ذکر ہے کہ انہوں نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کی طرف بلایا۔

•قیامت اور حساب کتاب کا ذکر ہے: ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔

•اللہ کی رحمت کا بیان ہے کہ وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے اور توبہ قبول فرماتا ہے۔

مرکزی مضامین

•توحید: اللہ کی وحدانیت اور اس کی عبادت۔

•شرک کی تردید اور اس کی برائی۔

•کائنات کی نشانیوں سے اللہ کی قدرت پر دلیل۔

•نبوت اور انبیا کی دعوت۔

•آخرت، قیامت اور حساب کتاب۔

اہم اصطلاحات

توحید: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادت میں واحد ماننا۔

شرک: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔

نبوت: اللہ کی طرف سے پیغمبروں کا بھیجا جانا۔

آخرت: مرنے کے بعد کی زندگی، قیامت اور حساب کتاب۔

ہدایت: سیدھا راستہ، جس پر چل کر انسان کامیاب ہوتا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الانعام کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ الانعام کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

الف) روزہ ب) توحید ج) زکوٰۃ د) حج

۳۔ شرک سے کیا مراد ہے؟

الف) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ب) نماز پڑھنا ج) روزہ رکھنا د) صدقہ دینا

۴۔ سورت میں اللہ کی قدرت کی دلیل کس سے دی گئی ہے؟

الف) کائنات کی نشانیوں سے ب) تاریخ سے ج) شعر سے د) خواب سے

۵۔ انبیائے کرام نے اپنی قوموں کو کس کی طرف بلایا؟

الف) دولت کی طرف ب) ایک اللہ کی عبادت کی طرف ج) بادشاہت کی طرف د) تجارت کی طرف

۶۔ قیامت کے دن ہر انسان کس کا جواب دہ ہوگا؟

الف) اپنے اعمال کا ب) اپنے مال کا ج) اپنے خاندان کا د) اپنے گھر کا

۷۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مطلب ہے

الف) وہ توبہ قبول فرماتا ہے ب) وہ سب کو سزا دیتا ہے ج) وہ کسی کی نہیں سنتا د) وہ غافل ہے

۸۔ توحید کا مطلب ہے

الف) اللہ کو واحد ماننا ب) کئی خداؤں کو ماننا ج) پیغمبروں کو ماننا د) فرشتوں کو ماننا

۹۔ سورت میں کن نشانیوں کا ذکر ہے؟

الف) اناج، پھل، رات اور دن ب) صرف پہاڑ ج) صرف دریا د) صرف آسمان

۱۰۔ ہدایت کسے کہتے ہیں؟

الف) سیدھا راستہ ب) ٹیڑھا راستہ ج) لمبا راستہ د) چھوٹا راستہ

مختصر سوالات

1.توحید سے کیا مراد ہے؟

توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادت میں واحد ماننا ہے۔

2.شرک کیا ہے؟

شرک اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ہے۔

3.سورۃ الانعام کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

سورۃ الانعام کا مرکزی مضمون توحید اور شرک کی تردید ہے۔

4.کائنات کی نشانیوں سے کیا ثابت ہوتا ہے؟

کائنات کی نشانیوں سے اللہ کی قدرت اور وحدانیت ثابت ہوتی ہے۔

5.انبیا نے اپنی قوموں کو کس کی دعوت دی؟

انبیا نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔

6.آخرت سے کیا مراد ہے؟

آخرت سے مراد مرنے کے بعد کی زندگی، قیامت اور حساب کتاب ہے۔

7.اللہ کی رحمت کا کیا مطلب ہے؟

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے اور ان کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

8.سورۃ الانعام مکی ہے یا مدنی؟

سورۃ الانعام مکی سورت ہے۔

9.ہدایت کسے کہتے ہیں؟

ہدایت سیدھے راستے کو کہتے ہیں جس پر چل کر انسان کامیاب ہوتا ہے۔

10.سورت میں کن نشانیوں کا ذکر آیا ہے؟

اناج اور پھلوں کا اگنا، رات اور دن کا آنا جانا، اور جانوروں کی پیدائش کا ذکر آیا ہے۔

طویل سوالات

1.سورۃ الانعام کے مرکزی مضمون توحید کی وضاحت کریں اور شرک کی تردید بیان کریں۔

2.کائنات کی نشانیوں سے اللہ کی قدرت اور وحدانیت پر کیسے دلیل دی گئی ہے؟ وضاحت کریں۔

3. انبیا کی دعوت اور قیامت کے ذکر کی روشنی میں سورت کا پیغام بیان کریں۔

باب ۲: سورۃ الاعراف

قسم: مکی سورت

سورۃ الاعراف مکی سورت ہے۔ اس میں حضرت آدم اور ابلیس کا قصہ، اہل اعراف کا ذکر، اور کئی انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں۔ سورت کا پیغام ہے کہ اللہ کی ہدایت کو ماننے والے کامیاب ہوتے ہیں اور اس سے منہ موڑنے والے نقصان اٹھاتے ہیں۔

خلاصہ

- حضرت آدم اور ابلیس کا قصہ بیان ہوا ہے: ابلیس نے تکبر کی وجہ سے سجدے سے انکار کیا اور اللہ کی رحمت سے دور ہوا۔
- اہل اعراف کا ذکر ہے: وہ لوگ جو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند جگہ پر ہوں گے۔
- حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ کے قصے بیان ہوئے ہیں۔
- ہر نبی نے اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی، اور جن قوموں نے انکار کیا وہ عذاب کا شکار ہوئیں۔
- بنی اسرائیل کا ذکر ہے کہ انہیں اللہ نے بہت سی نعمتیں دیں مگر انہوں نے ناشکری کی۔
- قیامت کے دن اعمال کا وزن کیا جائے گا اور جس کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہ کامیاب ہوگا۔

مرکزی مضامین

- حضرت آدم اور ابلیس کا قصہ اور تکبر کا انجام۔
- انبیا کی دعوت اور قوموں کا ردعمل۔

•اہل اعراف اور قیامت کے دن اعمال کا وزن۔

•اللہ کی نعمتوں پر شکر اور ناشکری کا انجام۔

اہم اصطلاحات

اعراف: جنت اور دوزخ کے درمیان بلند جگہ، جہاں کچھ لوگ ہوں گے۔

تکبر: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور حق کو قبول نہ کرنا۔

میزان: قیامت کے دن اعمال تولنے کا ترازو۔

نبوت: اللہ کی طرف سے پیغمبروں کا بھیجا جانا۔

شکر: اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا صحیح استعمال کرنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الاعراف کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ ابلیس نے سجدے سے انکار کیوں کیا؟

الف) تکبر کی وجہ سے ب) بیماری کی وجہ سے ج) تھکاوٹ کی وجہ سے د) ڈر کی وجہ سے

۳۔ اہل اعراف کون ہیں؟

الف) جنت اور دوزخ کے درمیان بلند جگہ پر رہنے والے ب) فرشتے ج) انبیا د) بادشاہ

۴۔ قیامت کے دن اعمال کا کیا ہوگا؟

الف) وزن کیا جائے گا ب) جلا دیا جائے گا ج) بھلا دیا جائے گا د) چھپا دیا جائے گا

۵۔ حضرت نوح نے اپنی قوم کو کس کی دعوت دی؟

الف) ایک اللہ کی عبادت کی ب) دولت کی ج) بادشاہت کی د) تجارت کی

٦۔ جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا ان کا کیا انجام ہوا؟

الف) وہ عذاب کا شکار ہوئیں ب) وہ کامیاب ہوئیں ج) وہ امیر ہو گئیں د) وہ خوش رہیں

۷۔ بنی اسرائیل کو اللہ نے کیا دیا؟

الف) بہت سی نعمتیں ب) کچھ نہیں ج) صرف مال د) صرف اولاد

۸۔ تکبر کا انجام کیا ہوتا ہے؟

الف) اللہ کی رحمت سے دوری ب) کامیابی ج) عزت د) دولت

۹۔ جس کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہ

الف) کامیاب ہوگا ب) ناکام ہوگا ج) پریشان ہوگا د) بیمار ہوگا

۱۰۔ شکر سے کیا مراد ہے؟

الف) نعمتوں کا اعتراف اور صحیح استعمال ب) نعمتوں کو چھپانا ج) نعمتوں سے انکار د) نعمتوں کو ضائع کرنا

مختصر سوالات

1.ابلیس نے سجدے سے انکار کیوں کیا؟

ابلیس نے تکبر کی وجہ سے سجدے سے انکار کیا۔

2.اہل اعراف کون ہیں؟

اہل اعراف وہ لوگ ہیں جو جنت اور دوزخ کے درمیان بلند جگہ پر ہوں گے۔

3.میزان سے کیا مراد ہے؟

میزان سے مراد قیامت کے دن اعمال تولنے کا ترازو ہے۔

4.تکبر کیا ہے؟

تکبر اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور حق کو قبول نہ کرنا ہے۔

5.سورۃ الاعراف میں کن انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں؟

حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ کے قصے بیان ہوئے ہیں۔

6.جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا ان کا کیا انجام ہوا؟

جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا وہ عذاب کا شکار ہوئیں۔

7.بنی اسرائیل نے نعمتوں پر کیا کیا؟

بنی اسرائیل نے نعمتوں پر ناشکری کی۔

8.قیامت کے دن کون کامیاب ہوگا؟

قیامت کے دن جس کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہ کامیاب ہوگا۔

9.شکر سے کیا مراد ہے؟

شکر سے مراد اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا صحیح استعمال کرنا ہے۔

10.سورۃ الاعراف کاپیغام کیا ہے؟

سورۃ الاعراف کاپیغام ہے کہ اللہ کی ہدایت کو ماننے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

طویل سوالات

1.حضرت آدم اور ابلیس کے قصے کی روشنی میں تکبر کے انجام کی وضاحت کریں۔

2.سورۃ الاعراف میں بیان ہونے والے انبیا کے قصوں سے کیا سبق ملتا ہے؟

3.اہل اعراف اور قیامت کے دن اعمال کے وزن کی وضاحت کریں۔

باب ۳: سورۃ یونس

قسم: مکی سورت

سورۃ یونس مکی سورت ہے۔ اس کا نام حضرت یونس کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت میں توحید، قرآن کی حقانیت اور حضرت یونس

کی قوم کی توبہ کا ذکر ہے۔ سورت کا پیغام ہے کہ اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے اور سچی توبہ کرنے والوں کو اللہ معاف فرما دیتا ہے۔

خلاصہ

•سورت میں قرآن کی حقانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے۔

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: رات اور دن، سورج اور چاند، اور سمندر میں کشتیوں کا چلنا۔

•حضرت یونس کا قصہ بیان ہوا ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا اور قوم نے توبہ کر لی۔

•قوم یونس کی توبہ قبول ہوئی اور اللہ نے ان سے عذاب ٹال دیا۔

•دنیا کی زندگی کی مثال بیان کی گئی ہے کہ یہ بارش کی طرح ہے جو زمین کو سرسبز کرتی ہے پھر سوکھ جاتی ہے۔

•صبر اور اللہ پر بھروسے کی تلقین کی گئی ہے۔

مرکزی مضامین

•توحید اور قرآن کی حقانیت۔

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔

•حضرت یونس کا قصہ اور ان کی قوم کی توبہ۔

•اللہ کی رحمت اور توبہ کی قبولیت۔

•دنیا کی زندگی کی ناپائیداری۔

اہم اصطلاحات

توبہ: گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

رحمت: اللہ کی مہربانی اور بخشش۔

صبر: مشکلات میں ثابت قدم رہنا۔

توکل: اللہ پر بھروسہ کرنا۔

حقانیت: کسی چیز کا سچا اور درست ہونا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ یونس کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ یونس کا نام کس کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) حضرت یونس ب) حضرت موسیٰ ج) حضرت عیسیٰ د) حضرت ابراہیم

۳۔ قوم یونس نے کیا کیا؟

الف) توبہ کر لی ب) انکار کیا ج) بغاوت کی د) ہجرت کی

۴۔ قوم یونس کی توبہ کا نتیجہ کیا ہوا؟

الف) اللہ نے ان سے عذاب ٹال دیا ب) عذاب آگیا ج) وہ تباہ ہو گئے د) وہ بھاگ گئے

۵۔ سورت میں قرآن کی کیا حیثیت بیان ہوئی؟

الف) اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ب) انسان کی لکھی کتاب ج) پرانی تاریخ د) شاعری

٦۔ دنیا کی زندگی کی مثال کس سے دی گئی؟

الف) بارش سے ب) پہاڑ سے ج) دریا سے د) آگ سے

۷۔ اللہ کی رحمت کیسی ہے؟

الف) بہت وسیع ب) بہت تنگ ج) محدود د) کچھ نہیں

۸۔ توبہ سے کیا مراد ہے؟

الف) گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا ب) نماز پڑھنا ج) روزہ رکھنا د) سفر کرنا

۹۔ صبر سے کیا مراد ہے؟

الف) مشکلات میں ثابت قدم رہنا ب) بھاگ جانا ج) شکایت کرنا د) خاموش رہنا

۱۰۔ سورت میں کن نشانیوں کا ذکر ہے؟

الف) رات، دن، سورج، چاند اور سمندر ب) صرف پہاڑ ج) صرف دریا د) صرف جنگل

مختصر سوالات

1.سورۃ یونس کا نام کس کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ یونس کا نام حضرت یونس کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.قوم یونس نے کیا کیا؟

قوم یونس نے توبہ کرلی اور اللہ نے ان سے عذاب ٹال دیا۔

3.توبہ سے کیا مراد ہے؟

توبہ سے مراد گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

4.اللہ کی رحمت کیسی ہے؟

اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے۔

5.دنیا کی زندگی کی مثال کس سے دی گئی؟

دنیا کی زندگی کی مثال بارش سے دی گئی ہے جو زمین کو سرسبز کرتی ہے پھر سوکھ جاتی ہے۔

6.صبر کیا ہے؟

صبر مشکلات میں ثابت قدم رہنا ہے۔

7.توکل کیا ہے؟

توکل اللہ پر بھروسہ کرنا ہے۔

8.سورت میں قرآن کی کیا حیثیت بیان ہوئی؟

سورت میں بیان ہوا کہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل شدہ کتاب ہے۔

9.سورت میں اللہ کی قدرت کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

رات اور دن، سورج اور چاند، اور سمندر میں کشتیوں کا چلنا بیان ہوا ہے۔

10.سورۃ یونس کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ یونس کا مرکزی پیغام ہے کہ سچی توبہ کرنے والوں کو اللہ معاف فرما دیتا ہے۔

طویل سوالات

1.حضرت یونس کے قصے اور ان کی قوم کی توبہ کی وضاحت کریں۔

2.سورۃ یونس میں بیان کی گئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کی وضاحت کریں۔

3.توبہ اور اللہ کی رحمت کے موضوع پر سورت کا پیغام بیان کریں۔

باب ۴: سورۃ ہود

قسم: مکی سورت

سورۃ ہود مکی سورت ہے۔ اس میں کئی انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں: حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ۔ سورت کا پیغام ہے کہ انبیا کی دعوت کو ماننے والے نجات پاتے ہیں اور انکار کرنے والے عذاب کا شکار ہوتے ہیں۔ صبر اور استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔

خلاصہ

- حضرت نوح کا قصہ بیان ہوا ہے کہ انہوں نے طویل عرصے تک اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا۔
- حضرت ہود نے قوم عاد کو، حضرت صالح نے قوم ثمود کو، اور حضرت شعیب نے قوم مدین کو اللہ کی طرف بلایا۔
- حضرت ابراہیم اور حضرت لوط کے قصے بیان ہوئے ہیں۔
- حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ بیان ہوا ہے کہ فرعون نے تکبر کیا اور غرق ہوا۔
- ہر نبی نے اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت اور اچھے اخلاق کی دعوت دی۔
- جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا وہ عذاب کا شکار ہوئیں، اور ایمان لانے والے بچا لیے گئے۔
- نبی کریم کو صبر اور استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔

مرکزی مضامین

- انبیا کی دعوت اور قوموں کا ردعمل۔
- صبر اور استقامت۔
- توبہ اور اللہ کی مدد۔
- تکبر اور انکار کا انجام۔

اہم اصطلاحات

استقامت: حق پر ثابت قدم رہنا۔

دعوت: اللہ کی طرف بلانا۔

عذاب: اللہ کی طرف سے سزا۔

نجات: عذاب سے بچ جانا۔

تکبر: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور حق کو قبول نہ کرنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ ہود کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ ہود میں کن انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں؟

الف) حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب اور موسیٰ ب) صرف حضرت موسیٰ ج) صرف حضرت عیسیٰ د) صرف حضرت یونس

۳۔ حضرت ہود نے کس قوم کو دعوت دی؟

الف) قوم عاد ب) قوم ثمود ج) قوم مدین د) بنی اسرائیل

۴۔ حضرت صالح نے کس قوم کو دعوت دی؟

الف) قوم ثمود ب) قوم عاد ج) قوم مدین د) قوم لوط

۵۔ حضرت شعیب نے کس قوم کو دعوت دی؟

الف) قوم مدین ب) قوم عاد ج) قوم ثمود د) بنی اسرائیل

٦۔ فرعون کا کیا انجام ہوا؟

الف) وہ غرق ہوا ب) وہ کامیاب ہوا ج) وہ امیر ہوا د) وہ بادشاہ رہا

۷۔ جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا ان کا کیا انجام ہوا؟

الف) وہ عذاب کا شکار ہوئیں ب) وہ کامیاب ہوئیں ج) وہ خوش رہیں د) وہ امیر ہو گئیں

۸۔ ایمان لانے والوں کا کیا ہوا؟

الف) وہ بچا لیے گئے ب) وہ تباہ ہو گئے ج) وہ بھاگ گئے د) وہ بیمار ہو گئے

۹۔ استقامت سے کیا مراد ہے؟

الف) حق پر ثابت قدم رہنا ب) بھاگ جانا ج) خاموش رہنا د) شکایت کرنا

۱۰۔ سورت میں نبی کریم کو کس کی تلقین کی گئی؟

الف) صبر اور استقامت کی ب) دولت کی ج) بادشاہت کی د) سفر کی

مختصر سوالات

1. سورۃ ہود میں کن انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں؟

حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ کے قصے بیان ہوئے

ہیں۔

2.حضرت ہود نے کس قوم کو دعوت دی؟

حضرت ہود نے قوم عاد کو دعوت دی۔

3.حضرت صالح نے کس قوم کو دعوت دی؟

حضرت صالح نے قوم ثمود کو دعوت دی۔

4.حضرت شعیب نے کس قوم کو دعوت دی؟

حضرت شعیب نے قوم مدین کو دعوت دی۔

5.فرعون کا کیا انجام ہوا؟

فرعون نے تکبر کیا اور وہ غرق ہوا۔

6.جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا ان کا کیا انجام ہوا؟

جن قوموں نے انبیا کا انکار کیا وہ عذاب کا شکار ہوئیں۔

7.ایمان لانے والوں کا کیا ہوا؟

ایمان لانے والے بچا لیے گئے۔

8.استقامت کیا ہے؟

استقامت حق پر ثابت قدم رہنا ہے۔

9.سورۃ ہود کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ ہود کا مرکزی پیغام ہے کہ انبیا کی دعوت کو ماننے والے نجات پاتے ہیں۔

10.سورت میں نبی کریم کو کس کی تلقین کی گئی؟

سورت میں نبی کریم کو صبر اور استقامت کی تلقین کی گئی ہے۔

طویل سوالات

1.سورۃ ہود میں بیان ہونے والے انبیا کے قصوں کا خلاصہ بیان کریں۔

2.انبیا کی دعوت اور قوموں کے رد عمل کی روشنی میں سورت کا پیغام بیان کریں۔

3.صبر اور استقامت کے موضوع پر سورت کی تعلیمات بیان کریں۔

باب ۵: سورۃ الرعد

قسم: مدنی (علما کی رائے مختلف ہے) سورت

سورۃ الرعد کا نام اس میں ذکر ہونے والی بجلی کی گرج کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ اس سورت کے مکی یا مدنی ہونے کے بارے میں علما کی رائے مختلف ہے؛ اکثر علما اسے مدنی قرار دیتے ہیں۔ سورت میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں، حق و باطل کی مثال، اور صبر کی تلقین بیان ہوئی ہے۔

خلاصہ

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: بادل، بجلی کی چمک اور گرج، اور بارش۔

•حق و باطل کی مثال بیان ہوئی ہے: حق پانی کی طرح فائدہ مند رہتا ہے اور باطل جھاگ کی طرح ختم ہو جاتا ہے۔

•جو لوگ اللہ کے وعدے کو پورا کرتے ہیں اور صبر کرتے ہیں ان کے لیے اچھا انجام ہے۔

•دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔

•اللہ ہی جانتا ہے کہ ہر چیز کب اور کیسے ہوگی۔

•کفار کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے کہ اللہ کی قدرت ہر چیز پر غالب ہے۔

مرکزی مضامین

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں: بادل، بجلی اور بارش۔

•حق و باطل کی مثال۔

•صبر اور وعدے کی پاسداری۔

•دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر سے۔

اہم اصطلاحات

رعد: بجلی کی گرج۔

برق: بجلی کی چمک۔

حق: سچ اور درست بات۔

باطل: جھوٹ اور غلط بات۔

اطمینان: دل کا سکون۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الرعد کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) بجلی کی گرج کی وجہ سے ب) بارش کی وجہ سے ج) پہاڑ کی وجہ سے د) دریا کی وجہ سے

۲۔ سورۃ الرعد کے مکی یا مدنی ہونے کے بارے میں

الف) علما کی رائے مختلف ہے ب) سب متفق ہیں کہ مکی ہے ج) سب متفق ہیں کہ مدنی ہے د) کوئی نہیں جانتا

۳۔ سورت میں اللہ کی قدرت کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

الف) بادل، بجلی اور بارش ب) صرف پہاڑ ج) صرف دریا د) صرف جنگل

۴۔ حق کی مثال کس سے دی گئی؟

الف) پانی سے ب) جھاگ سے ج) آگ سے د) مٹی سے

۵۔ باطل کی مثال کس سے دی گئی؟

الف) جھاگ سے ب) پانی سے ج) سونے سے د) چاندی سے

٦۔ دلوں کا اطمینان کس سے حاصل ہوتا ہے؟

الف) اللہ کے ذکر سے ب) دولت سے ج) شہرت سے د) سفر سے

۷۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں ان کے لیے

الف) اچھا انجام ہے ب) برا انجام ہے ج) کچھ نہیں د) سزا ہے

۸۔ حق و باطل میں سے کون باقی رہتا ہے؟

الف) حق ب) باطل ج) دونوں د) کوئی نہیں

۹۔ رعد سے کیا مراد ہے؟

الف) بجلی کی گرج ب) بارش ج) ہوا د) بادل

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) اللہ کی قدرت اور حق کی بقا ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ الرعد کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ الرعد کا نام اس میں ذکر ہونے والی بجلی کی گرج کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.سورۃ الرعد مکی ہے یا مدنی؟

سورۃ الرعد کے مکی یا مدنی ہونے کے بارے میں علما کی رائے مختلف ہے؛ اکثر علما اسے مدنی قرار دیتے ہیں۔

3.حق کی مثال کس سے دی گئی؟

حق کی مثال پانی سے دی گئی ہے جو فائدہ مند رہتا ہے۔

4.باطل کی مثال کس سے دی گئی؟

باطل کی مثال جھاگ سے دی گئی ہے جو ختم ہو جاتا ہے۔

5.دلوں کا اطمینان کس سے حاصل ہوتا ہے؟

دلوں کا اطمینان اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔

6.رعد کیا ہے؟

رعد بجلی کی گرج کو کہتے ہیں۔

7.برق کیا ہے؟

برق بجلی کی چمک کو کہتے ہیں۔

8.صبر کرنے والوں کا کیا انجام ہے؟

صبر کرنے والوں کے لیے اچھا انجام ہے۔

9.سورت میں اللہ کی قدرت کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

بادل، بجلی کی چمک اور گرج، اور بارش بیان ہوئی ہیں۔

10.سورۃ الرعد کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ الرعد کا مرکزی پیغام اللہ کی قدرت اور حق کی بقا ہے۔

طویل سوالات

1.سورۃ الرعد میں بیان کی گئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کی وضاحت کریں۔

2.حق و باطل کی مثال کی وضاحت کریں اور اس سے کیا سبق ملتا ہے؟

3.صبر اور دلوں کے اطمینان کے موضوع پر سورت کی تعلیمات بیان کریں۔

باب ۶: سورۃ ابراہیم

قسم: مکی سورت

سورۃ ابراہیم مکی سورت ہے۔ اس کا نام حضرت ابراہیم کے نام پر رکھا گیا ہے۔ سورت میں حضرت ابراہیم کی دعاؤں، شکر اور کفر، اور قیامت کے دن شیطان کی بے بسی کا ذکر ہے۔ سورت کا پیغام ہے کہ اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

خلاصہ

•سورت میں قرآن کو روشنی قرار دیا گیا ہے جو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔

•حضرت موسیٰ اور ان کی قوم کا ذکر ہے کہ اللہ نے انہیں فرعون سے نجات دی۔

•حضرت ابراہیم کی دعائیں بیان ہوئی ہیں جن میں انہوں نے اپنے شہر اور اپنی اولاد کے لیے امن اور رزق مانگا۔

•شکر اور کفر کا فرق بیان ہوا ہے: شکر کرنے والے کو مزید نعمتیں ملتی ہیں اور کفر کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

•قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں سے بے تعلقی ظاہر کرے گا اور کہے گا کہ اس نے صرف بلایا تھا، مجبور نہیں کیا تھا۔

•نیک لوگوں کے لیے جنت کی خوشخبری اور برے لوگوں کے لیے عذاب کی خبر دی گئی ہے۔

مرکزی مضامین

•قرآن ہدایت کی روشنی ہے۔

•حضرت ابراہیم کی دعائیں۔

•شکر اور کفر۔

•قیامت کے دن شیطان کی بے بسی۔

اہم اصطلاحات

شکر: اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا صحیح استعمال کرنا۔

کفر: اللہ کی نعمتوں کا انکار کرنا۔

دعا: اللہ سے مانگنا۔

نجات: عذاب سے بچ جانا۔

ہدایت: سیدھا راستہ۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ ابراہیم کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ ابراہیم کا نام کس کے نام پر رکھا گیا؟

الف) حضرت ابراہیم ب) حضرت موسیٰ ج) حضرت عیسیٰ د) حضرت یونس

۳۔ سورت میں قرآن کو کیا قرار دیا گیا؟

الف) روشنی ب) آگ ج) پانی د) ہوا

۴۔ حضرت ابراہیم نے اپنی دعا میں کیا مانگا؟

الف) امن اور رزق ب) دولت ج) بادشاہت د) طاقت

۵۔ شکر کرنے والے کو کیا ملتا ہے؟

الف) مزید نعمتیں ب) سزا ج) کچھ نہیں د) نقصان

٦۔ کفر کرنے والا کیا اٹھاتا ہے؟

الف) نقصان ب) فائدہ ج) عزت د) دولت

۷۔ قیامت کے دن شیطان کیا کرے گا؟

الف) اپنے پیروکاروں سے بے تعلقی ظاہر کرے گا ب) ان کی مدد کرے گا ج) ان کو بچائے گا د) ان کے ساتھ رہے گا

۸۔ حضرت موسیٰ کی قوم کو کس سے نجات ملی؟

الف) فرعون سے ب) قارون سے ج) ہامان سے د) نمرود سے

۹۔ نیک لوگوں کے لیے کیا خوشخبری ہے؟

الف) جنت ب) دولت ج) بادشاہت د) شہرت

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) شکر کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1. سورۃ ابراہیم کا نام کس کے نام پر رکھا گیا؟

سورۃ ابراہیم کا نام حضرت ابراہیم کے نام پر رکھا گیا ہے۔

2. سورت میں قرآن کو کیا قرار دیا گیا؟

سورت میں قرآن کو روشنی قرار دیا گیا ہے جو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔

3. حضرت ابراہیم نے اپنی دعا میں کیا مانگا؟

حضرت ابراہیم نے اپنے شہر اور اپنی اولاد کے لیے امن اور رزق مانگا۔

4. شکر کا کیا فائدہ ہے؟

شکر کرنے والے کو مزید نعمتیں ملتی ہیں۔

5. کفر کا کیا نقصان ہے؟

کفر کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

6.قیامت کے دن شیطان کیا کرے گا؟

قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں سے بے تعلقی ظاہر کرے گا۔

7.حضرت موسیٰ کی قوم کو کس سے نجات ملی؟

حضرت موسیٰ کی قوم کو فرعون سے نجات ملی۔

8.دعا کیا ہے؟

دعا اللہ سے مانگنا ہے۔

9.سورۃ ابراہیم مکی ہے یا مدنی؟

سورۃ ابراہیم مکی سورت ہے۔

10.سورۃ ابراہیم کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ ابراہیم کا مرکزی پیغام ہے کہ اللہ کی نعمتوں پر شکر کرنے والے کامیاب ہوتے ہیں۔

طویل سوالات

1.حضرت ابراہیم کی دعاؤں کی وضاحت کریں۔

2.شکر اور کفر کے فرق کی وضاحت کریں۔

3.قیامت کے دن شیطان کی بے بسی کی وضاحت کریں۔

باب ۷: سورۃ الحجر

قسم: مکی سورت

سورۃ الحجر مکی سورت ہے۔ اس کا نام اصحاب الحجر یعنی قوم ثمود کے نام پر رکھا گیا ہے جو پتھر کے گھروں میں رہتے تھے۔ سورت میں قرآن کی حفاظت، ابلیس کے قصے، اور نبی کریم کی تسلی کا ذکر ہے۔

خلاصہ

•سورت کی ابتدا میں بیان ہوا ہے کہ اللہ نے قرآن کو نازل کیا ہے اور وہی اس کی حفاظت فرمائے گا۔

•اصحاب الحجر یعنی قوم ثمود کا قصہ بیان ہوا ہے جنہوں نے حضرت صالح کا انکار کیا اور عذاب کا شکار ہوئے۔

•ابلیس کا قصہ بیان ہوا ہے کہ اس نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔

•اللہ نے نبی کریم کو تسلی دی ہے کہ مخالفین کی باتوں پر صبر کریں۔

•کائنات کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: آسمان، زمین، پہاڑ اور بارش۔

•قیامت اور حساب کتاب کا ذکر ہے۔

مرکزی مضامین

•قرآن کی حفاظت۔

•اصحاب الحجر اور قوم ثمود کا انجام۔

•ابلیس کا قصہ اور تکبر کا انجام۔

•نبی کریم کی تسلی اور صبر کی تلقین۔

اہم اصطلاحات

حفاظت: کسی چیز کو محفوظ رکھنا۔

اصحاب الحجر: پتھر کے گھروں میں رہنے والی قوم ثمود۔

تکبر: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور حق کو قبول نہ کرنا۔

تسلی: دل کو سکون دینا۔

صبر: مشکلات میں ثابت قدم رہنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الحجر کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ الحجر کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) اصحاب الحجر یعنی قوم ثمود کی وجہ سے ب) پہاڑ کی وجہ سے ج) دریا کی وجہ سے د) بادل کی وجہ سے

۳۔ قرآن کی حفاظت کا وعدہ کس نے فرمایا؟

الف) اللہ تعالیٰ نے ب) فرشتوں نے ج) انبیا نے د) صحابہ نے

۴۔ اصحاب الحجر کون تھے؟

الف) قوم ثمود ب) قوم عاد ج) قوم مدین د) بنی اسرائیل

۵۔ قوم ثمود نے کس کا انکار کیا؟

الف) حضرت صالح کا ب) حضرت ہود کا ج) حضرت نوح کا د) حضرت موسیٰ کا

٦۔ ابلیس نے کس کو سجدہ کرنے سے انکار کیا؟

الف) حضرت آدم کو ب) حضرت نوح کو ج) حضرت موسیٰ کو د) حضرت ابراہیم کو

۷۔ ابلیس نے انکار کیوں کیا؟

الف) تکبر کی وجہ سے ب) بیماری کی وجہ سے ج) تھکاوٹ کی وجہ سے د) ڈر کی وجہ سے

۸۔ سورت میں نبی کریم کو کس کی تلقین کی گئی؟

الف) صبر کی ب) دولت کی ج) بادشاہت کی د) سفر کی

۹۔ قوم ثمود کا کیا انجام ہوا؟

الف) وہ عذاب کا شکار ہوئی ب) وہ کامیاب ہوئی ج) وہ امیر ہو گئی د) وہ خوش رہی

۱۰۔ سورت میں کن نشانیوں کا ذکر ہے؟

الف) آسمان، زمین، پہاڑ اور بارش ب) صرف پہاڑ ج) صرف دریا د) صرف جنگل

مختصر سوالات

1.سورۃ الحجر کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ الحجر کا نام اصحاب الحجر یعنی قوم ثمود کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.قرآن کی حفاظت کا وعدہ کس نے فرمایا؟

قرآن کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

3.اصحاب الحجر کون تھے؟

اصحاب الحجر قوم ثمود تھے جو پتھر کے گھروں میں رہتے تھے۔

4.قوم ثمود نے کس کا انکار کیا؟

قوم ثمود نے حضرت صالح کا انکار کیا۔

5.ابلیس نے کس کو سجدہ کرنے سے انکار کیا؟

ابلیس نے حضرت آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔

6.ابلیس نے انکار کیوں کیا؟

ابلیس نے تکبر کی وجہ سے انکار کیا۔

7.سورت میں نبی کریم کو کس کی تلقین کی گئی؟

سورت میں نبی کریم کو صبر کی تلقین کی گئی ہے۔

8.قوم ثمود کا کیا انجام ہوا؟

قوم ثمود عذاب کا شکار ہوئی۔

9.تسلی سے کیا مراد ہے؟

تسلی سے مراد دل کو سکون دینا ہے۔

10.سورۃ الحجر کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ الحجر کا مرکزی پیغام قرآن کی حفاظت اور صبر کی تلقین ہے۔

طویل سوالات

1.قرآن کی حفاظت کے وعدے کی وضاحت کریں۔

2.اصحاب الحجر یعنی قوم ثمود کے قصے کی وضاحت کریں۔

3.ابلیس کے قصے کی روشنی میں تکبر کے انجام کی وضاحت کریں۔

باب ۸: سورۃ النحل

قسم: مکی سورت

سورۃ النحل مکی سورت ہے۔ اس کا نام شہد کی مکھی کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت میں اللہ کی بے شمار نعمتیں بیان ہوئی ہیں: مویشی،

بارش، پھل، شہد کی مکھی اور دیگر مخلوقات۔ سورت کا پیغام ہے کہ نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

خلاصہ

- سورت میں اللہ کی نعمتیں بیان ہوئی ہیں: مویشی جن سے دودھ، گوشت اور سواری ملتی ہے۔
- بارش کا ذکر ہے جس سے زمین سرسبز ہوتی ہے اور پھل اگتے ہیں۔
- شہد کی مکھی کا ذکر ہے جو پھولوں سے رس چوس کر شہد بناتی ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔
- سمندر کا ذکر ہے جس میں کشتیاں چلتی ہیں اور جس سے مچھلی اور زیور ملتے ہیں۔
- انبیا کی دعوت کا ذکر ہے کہ انہوں نے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کی طرف بلایا۔
- شکر کی تلقین کی گئی ہے کہ اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- کفار کے جھوٹے معبودوں کی بے بسی بیان ہوئی ہے کہ وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے۔

مرکزی مضامین

- اللہ کی نعمتیں: مویشی، بارش، پھل اور شہد۔
- توحید اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی۔
- شکر کی تلقین۔
- انبیا کی دعوت۔

اہم اصطلاحات

نعمت: اللہ کی طرف سے عطا کی گئی بھلائی۔

شکر: اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا صحیح استعمال کرنا۔

شفا: بیماری سے صحت۔

توحید: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادت میں واحد ماننا۔

معبود: جس کی عبادت کی جائے۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ النحل کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ النحل کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) شہد کی مکھی کی وجہ سے ب) مویشی کی وجہ سے ج) بارش کی وجہ سے د) پھل کی وجہ سے

۳۔ شہد میں لوگوں کے لیے کیا ہے؟

الف) شفا ب) زہر ج) کچھ نہیں د) نقصان

۴۔ مویشیوں سے کیا ملتا ہے؟

الف) دودھ، گوشت اور سواری ب) صرف دودھ ج) صرف گوشت د) کچھ نہیں

۵۔ بارش سے کیا ہوتا ہے؟

الف) زمین سرسبز ہوتی ہے اور پھل اگتے ہیں ب) زمین خشک ہو جاتی ہے ج) کچھ نہیں ہوتا د) نقصان ہوتا ہے

٦۔ سمندر سے کیا ملتا ہے؟

الف) مچھلی اور زیور ب) صرف پانی ج) صرف نمک د) کچھ نہیں

٧۔ جھوٹے معبودوں کی کیا حالت ہے؟

الف) وہ کچھ پیدا نہیں کر سکتے ب) وہ سب کچھ کر سکتے ہیں ج) وہ طاقتور ہیں د) وہ زندہ ہیں

٨۔ نعمتوں پر کیا کرنا چاہیے؟

الف) شکر ادا کرنا ب) انکار کرنا ج) چھپانا د) ضائع کرنا

٩۔ شہد کی مکھی کیا بناتی ہے؟

الف) شہد ب) دودھ ج) روٹی د) کپڑا

١٠۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) اللہ کی نعمتوں پر شکر ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ النحل کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ النحل کا نام شہد کی مکھی کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.شہد میں لوگوں کے لیے کیا ہے؟

شہد میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

3.مویشیوں سے کیا ملتا ہے؟

مویشیوں سے دودھ، گوشت اور سواری ملتی ہے۔

4.بارش سے کیا ہوتا ہے؟

بارش سے زمین سرسبز ہوتی ہے اور پھل اگتے ہیں۔

5.سمندر سے کیا ملتا ہے؟

سمندر سے مچھلی اور زیور ملتے ہیں۔

6.جھوٹے معبودوں کی کیا حالت ہے؟

جھوٹے معبود کچھ پیدا نہیں کر سکتے۔

7.نعمت کیا ہے؟

نعمت اللہ کی طرف سے عطا کی گئی بھلائی ہے۔

8.شکر کیا ہے؟

شکر اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا صحیح استعمال کرنا ہے۔

9.سورۃ النحل مکی ہے یا مدنی؟

سورۃ النحل مکی سورت ہے۔

10.سورۃ النحل کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ النحل کا مرکزی پیغام اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا ہے۔

طویل سوالات

1.سورۃ النحل میں بیان کی گئی اللہ کی نعمتوں کی وضاحت کریں۔

2.شہد کی مکھی کے ذکر کی روشنی میں اللہ کی قدرت کی وضاحت کریں۔

3.توحید اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کی وضاحت کریں۔

باب ۹: سورۃ بنی اسرائیل

قسم: مکی سورت

سورۃ بنی اسرائیل مکی سورت ہے۔ اس کا نام بنی اسرائیل کی تاریخ کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت کی ابتدا معراج کے ذکر سے ہوتی ہے۔

اس میں والدین کے حقوق، اخلاقی احکام، اور قرآن کی عظمت کا ذکر ہے۔

خلاصہ

•سورت کی ابتدا معراج کے ذکر سے ہوتی ہے کہ اللہ نے اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی۔

•بنی اسرائیل کی تاریخ بیان ہوئی ہے کہ انہیں اللہ نے نعمتیں دیں اور انہوں نے دو بار زمین میں فساد کیا۔

•والدین کے حقوق بیان ہوئے ہیں کہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے اور ان کی خدمت کرنی چاہیے۔

- اخلاقی احکام بیان ہوئے ہیں: اسراف سے پرہیز، یتیم کے مال کی حفاظت، وعدے کی پاسداری، اور ناپ تول میں انصاف۔
- قرآن کی عظمت بیان ہوئی ہے کہ یہ کتاب سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔
- اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

مرکزی مضامین

- معراج کا ذکر۔
- بنی اسرائیل کی تاریخ۔
- والدین کے حقوق۔
- اخلاقی احکام: اسراف سے پرہیز، وعدے کی پاسداری، انصاف۔
- قرآن کی عظمت۔

اہم اصطلاحات

معراج: نبی کریم کا رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر آسمانوں تک جانا۔

فساد: زمین میں بگاڑ پیدا کرنا۔

اسراف: ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔

یتیم: جس کا باپ فوت ہو گیا ہو۔

انصاف: ہر ایک کو اس کا حق دینا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ بنی اسرائیل کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ بنی اسرائیل کی ابتدا کس کے ذکر سے ہوتی ہے؟

الف) معراج کے ب) ہجرت کے ج) جنگ کے د) تجارت کے

۳۔ معراج سے کیا مراد ہے؟

الف) نبی کریم کا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جانا ب) سفر کرنا ج) نماز پڑھنا د) روزہ رکھنا

۴۔ بنی اسرائیل نے زمین میں کتنی بار فساد کیا؟

الف) دو بار ب) ایک بار ج) تین بار د) کبھی نہیں

۵۔ والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

الف) حسن سلوک ب) برا سلوک ج) بے پروائی د) سختی

٦۔ اسراف سے کیا مراد ہے؟

الف) ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ب) کم خرچ کرنا ج) بچت کرنا د) کچھ نہیں

۷۔ یتیم کسے کہتے ہیں؟

الف) جس کا باپ فوت ہو گیا ہو ب) جس کی ماں فوت ہو گئی ہو ج) جس کا بھائی فوت ہو گیا ہو د) جس کا دوست فوت ہو گیا ہو

۸۔ ناپ تول میں کیا کرنا چاہیے؟

الف) انصاف کرنا ب) کمی کرنا ج) زیادتی کرنا د) دھوکا دینا

۹۔ قرآن کس کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟

الف) سیدھے راستے کی ب) ٹیڑھے راستے کی ج) لمبے راستے کی د) چھوٹے راستے کی

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) اللہ کی عبادت اور اچھے اخلاق ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ بنی اسرائیل کی ابتدا کس کے ذکر سے ہوتی ہے؟

سورۃ بنی اسرائیل کی ابتدا معراج کے ذکر سے ہوتی ہے۔

2.معراج کیا ہے؟

معراج نبی کریم کا رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک اور پھر آسمانوں تک جانا ہے۔

3.بنی اسرائیل نے زمین میں کتنی بار فساد کیا؟

بنی اسرائیل نے زمین میں دو بار فساد کیا۔

4.والدین کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے اور ان کی خدمت کرنی چاہیے۔

5.اسراف کیا ہے؟

اسراف ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے۔

6.یتیم کسے کہتے ہیں؟

یتیم اسے کہتے ہیں جس کا باپ فوت ہو گیا ہو۔

7.ناپ تول میں کیا کرنا چاہیے؟

ناپ تول میں انصاف کرنا چاہیے۔

8.قرآن کس کی طرف رہنمائی کرتا ہے؟

قرآن سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

9.وعدے کی پاسداری سے کیا مراد ہے؟

وعدے کی پاسداری سے مراد اپنے وعدے کو پورا کرنا ہے۔

10.سورۃ بنی اسرائیل کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ بنی اسرائیل کا مرکزی پیغام اللہ کی عبادت اور اچھے اخلاق ہیں۔

طویل سوالات

1.معراج کے ذکر کی روشنی میں سورت کے آغاز کی وضاحت کریں۔

2.والدین کے حقوق اور اخلاقی احکام کی وضاحت کریں۔

3.بنی اسرائیل کی تاریخ سے کیا سبق ملتا ہے؟

باب ۱۰: سورۃ الکہف

قسم: مکی سورت

سورۃ الکہف مکی سورت ہے۔ اس کا نام اصحاب کہف کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت میں چار اہم قصے بیان ہوئے ہیں: اصحاب کہف، باغ والے دو آدمی، حضرت موسیٰ اور حضرت خضر، اور ذوالقرنین۔ سورت کا پیغام ہے کہ ایمان اور صبر سے فتنوں سے بچا جا سکتا ہے۔

خلاصہ

•اصحاب کہف کا قصہ بیان ہوا ہے کہ چند نوجوانوں نے اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے غار میں پناہ لی اور اللہ نے انہیں طویل عرصے تک سلا دیا۔

•باغ والے دو آدمیوں کا قصہ ہے: ایک امیر آدمی نے اپنے باغ پر غرور کیا اور اس کا باغ تباہ ہو گیا۔

•حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کا قصہ بیان ہوا ہے جس میں صبر اور اللہ کی حکمت کا سبق ہے۔

•ذوالقرنین کا قصہ ہے کہ انہوں نے مشرق اور مغرب تک سفر کیا اور یاجوج ماجوج کے سامنے دیوار بنائی۔

- سورت میں فتنوں سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے: مال، اولاد اور طاقت کا فتنہ۔
- قیامت کے دن اعمال کا حساب ہوگا۔

مرکزی مضامین

- اصحاب کہف اور ایمان کی حفاظت۔
- مال کا فتنہ اور غرور کا انجام۔
- حضرت موسیٰ اور حضرت خضر: صبر اور اللہ کی حکمت۔
- ذوالقرنین اور انصاف۔
- فتنوں سے بچاؤ۔

اہم اصطلاحات

کہف: غار۔

فتنہ: آزمائش جس سے ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

غرور: اپنے مال یا طاقت پر فخر کرنا۔

صبر: مشکلات میں ثابت قدم رہنا۔

حکمت: اللہ کی طرف سے درست فیصلہ اور دانائی۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الکہف کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ الکہف کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) اصحاب کہف کی وجہ سے ب) باغ کی وجہ سے ج) پہاڑ کی وجہ سے د) دریا کی وجہ سے

۳۔ اصحاب کہف نے کہاں پناہ لی؟

الف) غار میں ب) پہاڑ پر ج) جنگل میں د) شہر میں

۴۔ باغ والے آدمی نے کس پر غرور کیا؟

الف) اپنے باغ پر ب) اپنے گھر پر ج) اپنے دوستوں پر د) اپنے بچوں پر

۵۔ باغ والے آدمی کا باغ کیا ہوا؟

الف) تباہ ہو گیا ب) اور بڑا ہو گیا ج) اور خوبصورت ہو گیا د) کچھ نہیں ہوا

۶۔ حضرت موسیٰ کے ساتھ کون تھے؟

الف) حضرت خضر ب) حضرت ہارون ج) حضرت یوسف د) حضرت داؤد

۷۔ حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے قصے سے کیا سبق ملتا ہے؟

الف) صبر اور اللہ کی حکمت ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

۸۔ ذوالقرنین نے کس کے سامنے دیوار بنائی؟

الف) یاجوج ماجوج کے ب) فرعون کے ج) قارون کے د) نمرود کے

۹۔ کہف سے کیا مراد ہے؟

الف) غار ب) پہاڑ ج) دریا د) جنگل

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) ایمان اور صبر سے فتنوں سے بچا جا سکتا ہے ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ الکہف کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ الکہف کا نام اصحاب کہف کے قصے کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.اصحاب کہف نے کہاں پناہ لی؟

اصحاب کہف نے اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے غار میں پناہ لی۔

3.باغ والے آدمی نے کس پر غرور کیا؟

باغ والے آدمی نے اپنے باغ پر غرور کیا اور اس کا باغ تباہ ہو گیا۔

4.حضرت موسیٰ کے ساتھ کون تھے؟

حضرت موسیٰ کے ساتھ حضرت خضر تھے۔

5.حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے قصے سے کیا سبق ملتا ہے؟

اس قصے سے صبر اور اللہ کی حکمت کا سبق ملتا ہے۔

6.ذوالقرنین نے کس کے سامنے دیوار بنائی؟

ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کے سامنے دیوار بنائی۔

7.کہف کیا ہے؟

کہف غار کو کہتے ہیں۔

8.فتنہ کیا ہے؟

فتنہ آزمائش ہے جس سے ایمان خطرے میں پڑ جائے۔

9.غرور کیا ہے؟

غرور اپنے مال یا طاقت پر فخر کرنا ہے۔

10.سورۃ الکہف کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ الکہف کا مرکزی پیغام ہے کہ ایمان اور صبر سے فتنوں سے بچا جا سکتا ہے۔

طویل سوالات

1.اصحاب کہف کے قصے کی وضاحت کریں اور اس سے کیا سبق ملتا ہے؟

2.باغ والے دو آدمیوں کے قصے کی وضاحت کریں۔

3. حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے قصے کی وضاحت کریں۔

باب ۱۱: سورۃ المؤمنون

قسم: مکی سورت

سورۃ المؤمنون مکی سورت ہے۔ اس کا نام مومنوں کی صفات کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت کی ابتدا میں کامیاب مومنوں کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ اس میں انسان کی تخلیق، انبیا کے قصے اور قیامت کا ذکر ہے۔

خلاصہ

- سورت کی ابتدا میں کامیاب مومنوں کی صفات بیان ہوئی ہیں: نماز میں خشوع، لغو باتوں سے پرہیز، زکوٰۃ ادا کرنا، اپنی عفت کی حفاظت، امانتوں اور وعدوں کی پاسداری، اور نمازوں کی حفاظت۔
- انسان کی تخلیق کے مراحل بیان ہوئے ہیں: مٹی سے، پھر نطفہ، پھر علقہ، پھر مضغہ، پھر ہڈیاں اور گوشت۔
- حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت موسیٰ اور دیگر انبیا کے قصے بیان ہوئے ہیں۔
- قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا اور ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔
- اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: آسمان، زمین، بارش اور پھل۔
- دنیا کی زندگی عارضی ہے اور آخرت کی زندگی دائمی ہے۔

مرکزی مضامین

- کامیاب مومنوں کی صفات۔

•انسان کی تخلیق کے مراحل۔

•انبیا کی دعوت۔

•قیامت اور حساب کتاب۔

اہم اصطلاحات

مؤمن: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والا۔

خشوع: نماز میں دل کی عاجزی اور توجہ۔

لغو: بے فائدہ اور فضول بات۔

امانت: کسی کی سپرد کی ہوئی چیز کی حفاظت۔

عفت: پاکدامنی۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ المؤمنون کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ المؤمنون کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) مومنوں کی صفات کی وجہ سے ب) انبیا کی وجہ سے ج) قیامت کی وجہ سے د) تخلیق کی وجہ سے

۳۔ کامیاب مومنوں کی پہلی صفت کیا ہے؟

الف) نماز میں خشوع ب) روزہ رکھنا ج) حج کرنا د) صدقہ دینا

۴۔ مومن لغو باتوں سے کیا کرتے ہیں؟

الف) پرہیز کرتے ہیں ب) لطف اٹھاتے ہیں ج) خوش ہوتے ہیں د) کچھ نہیں کرتے

۵۔ انسان کی تخلیق کس سے شروع ہوئی؟

الف) مٹی سے ب) پانی سے ج) آگ سے د) ہوا سے

٦۔ امانت سے کیا مراد ہے؟

الف) کسی کی سپرد کی ہوئی چیز کی حفاظت ب) مال کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

۷۔ قیامت کے دن کیا پھونکا جائے گا؟

الف) صور ب) بانسری ج) ڈھول د) گھنٹی

۸۔ دنیا کی زندگی کیسی ہے؟

الف) عارضی ب) دائمی ج) ہمیشہ کی د) کبھی ختم نہ ہونے والی

۹۔ آخرت کی زندگی کیسی ہے؟

الف) دائمی ب) عارضی ج) مختصر د) کچھ نہیں

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) مومنوں کی صفات اپنانا ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ المؤمنون کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ المؤمنون کا نام مومنوں کی صفات کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.کامیاب مومنوں کی صفات کیا ہیں؟

نماز میں خشوع، لغو باتوں سے پرہیز، زکوٰۃ ادا کرنا، عفت کی حفاظت، امانتوں اور وعدوں کی پاسداری، اور نمازوں کی حفاظت۔

3.خشوع کیا ہے؟

خشوع نماز میں دل کی عاجزی اور توجہ ہے۔

4.لغو کیا ہے؟

لغو بے فائدہ اور فضول بات ہے۔

5.انسان کی تخلیق کے مراحل کیا ہیں؟

مٹی، پھر نطفہ، پھر علقہ، پھر مضغہ، پھر ہڈیاں اور گوشت۔

6.امانت کیا ہے؟

امانت کسی کی سپرد کی ہوئی چیز کی حفاظت ہے۔

7.قیامت کے دن کیا پھونکا جائے گا؟

قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا۔

8.دنیا کی زندگی کیسی ہے؟

دنیا کی زندگی عارضی ہے۔

9.آخرت کی زندگی کیسی ہے؟

آخرت کی زندگی دائمی ہے۔

10.سورۃ المؤمنون کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ المؤمنون کا مرکزی پیغام مومنوں کی صفات اپنانا ہے۔

طویل سوالات

1.کامیاب مومنوں کی صفات کی وضاحت کریں۔

2.انسان کی تخلیق کے مراحل کی وضاحت کریں۔

3.قیامت اور حساب کتاب کے موضوع پر سورت کی تعلیمات بیان کریں۔

باب ۱۲: سورۃ الزمر

قسم: مکی سورت

سورۃ الزمر مکی سورت ہے۔ اس کا نام قیامت کے دن لوگوں کے گروہوں کی وجہ سے رکھا گیا ہے جو جنت یا دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے۔ سورت میں اخلاص، توحید اور قیامت کے مناظر بیان ہوئے ہیں۔

خلاصہ

•سورت میں اخلاص کی تلقین کی گئی ہے کہ عبادت صرف اللہ کے لیے ہونی چاہیے۔

•توحید بیان ہوئی ہے کہ اللہ ہی خالق اور مالک ہے۔

•رات اور دن، سورج اور چاند اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

•قیامت کے مناظر بیان ہوئے ہیں: صور پھونکا جائے گا، زمین اللہ کے نور سے روشن ہو جائے گی، اور ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔

•اہل جنت کو گروہوں میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا اور اہل جہنم کو گروہوں میں دوزخ کی طرف۔

•توبہ کی تلقین کی گئی ہے کہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

مرکزی مضامین

•اخلاص اور توحید۔

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔

•قیامت کے مناظر۔

•اہل جنت اور اہل جہنم۔

•توبہ اور اللہ کی رحمت۔

اہم اصطلاحات

اخلاص: عبادت صرف اللہ کے لیے کرنا۔

زمر: گروہ۔

صور: قیامت کے دن پھونکی جانے والی چیز۔

توبہ: گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

رحمت: اللہ کی مہربانی اور بخشش۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الزمر کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ الزمر کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) قیامت کے دن لوگوں کے گروہوں کی وجہ سے ب) پہاڑ کی وجہ سے ج) دریا کی وجہ سے د) بادل کی وجہ سے

۳۔ اخلاص سے کیا مراد ہے؟

الف) عبادت صرف اللہ کے لیے کرنا ب) دکھاوا کرنا ج) شہرت چاہنا د) دولت چاہنا

۴۔ قیامت کے دن کیا پھونکا جائے گا؟

الف) صور ب) بانسری ج) ڈھول د) گھنٹی

۵۔ اہل جنت کو کہاں لے جایا جائے گا؟

الف) جنت کی طرف ب) دوزخ کی طرف ج) دنیا کی طرف د) پہاڑ کی طرف

٦۔ اہل جہنم کو کہاں لے جایا جائے گا؟

الف) دوزخ کی طرف ب) جنت کی طرف ج) دنیا کی طرف د) پہاڑ کی طرف

۷۔ زمر سے کیا مراد ہے؟

الف) گروہ ب) ایک شخص ج) ایک جگہ د) ایک وقت

۸۔ توبہ کرنے والوں کے لیے اللہ کی رحمت کیسی ہے؟

الف) بہت وسیع ب) بہت تنگ ج) محدود د) کچھ نہیں

۹۔ رات اور دن کس کی نشانیاں ہیں؟

الف) اللہ کی قدرت کی ب) انسان کی طاقت کی ج) فطرت کی د) کچھ نہیں

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) اخلاص اور توحید ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ الزمر کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ الزمر کا نام قیامت کے دن لوگوں کے گروہوں کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.اخلاص کیا ہے؟

اخلاص عبادت صرف اللہ کے لیے کرنا ہے۔

3.زمر کیا ہے؟

زمر گروہ کو کہتے ہیں۔

4.قیامت کے دن کیا پھونکا جائے گا؟

قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا۔

5.اہل جنت کو کہاں لے جایا جائے گا؟

اہل جنت کو گروہوں میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔

6.اہل جہنم کو کہاں لے جایا جائے گا؟

اہل جہنم کو گروہوں میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

7.توبہ کیا ہے؟

توبہ گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

8.اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا چاہیے؟

نہیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

9.رات اور دن کس کی نشانیاں ہیں؟

رات اور دن اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

10.سورۃ الزمر کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ الزمر کا مرکزی پیغام اخلاص اور توحید ہے۔

طویل سوالات

1.اخلاص اور توحید کی وضاحت کریں۔

2.قیامت کے مناظر کی وضاحت کریں۔

3.توبہ اور اللہ کی رحمت کے موضوع پر سورت کی تعلیمات بیان کریں۔

باب ۱۳: سورۃ المؤمن

قسم: مکی سورت

سورۃ المؤمن مکی سورت ہے اور اسے سورۃ غافر بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ، مومن آل فرعون کا ذکر، اور اللہ کی مغفرت و توبہ کا بیان ہے۔ سورت کا پیغام ہے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

خلاصہ

- حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ بیان ہوا ہے کہ فرعون نے تکبر کیا اور حضرت موسیٰ کا انکار کیا۔
- مومن آل فرعون کا ذکر ہے کہ وہ فرعون کے خاندان سے تھا مگر اس نے حضرت موسیٰ پر ایمان لایا اور اپنی قوم کو نصیحت کی۔
- مومن آل فرعون نے اپنی قوم کو بتایا کہ دنیا کی زندگی عارضی ہے اور آخرت کی زندگی دائمی ہے۔
- اللہ کی مغفرت کا بیان ہے کہ وہ گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور توبہ قبول کرتا ہے۔
- قیامت کے دن کفار پچھتائیں گے مگر ان کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔
- اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: آسمان، زمین، رات اور دن۔

مرکزی مضامین

- حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ۔
- مومن آل فرعون کی نصیحت۔
- دنیا کی عارضی اور آخرت کی دائمی زندگی۔
- اللہ کی مغفرت اور توبہ کی قبولیت۔

اہم اصطلاحات

مغفرت: اللہ کی طرف سے گناہوں کی معافی۔

توبہ: گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

نصیحت: بھلائی کی طرف بلانا اور برائی سے روکنا۔

تکبر: اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اور حق کو قبول نہ کرنا۔

پچھتاوا: غلطی پر افسوس کرنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ المؤمن کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ المؤمن کو اور کیا کہا جاتا ہے؟

الف) سورۃ غافر ب) سورۃ النور ج) سورۃ یٰس د) سورۃ الرحمن

۳۔ فرعون نے کس کا انکار کیا؟

الف) حضرت موسیٰ کا ب) حضرت ہارون کا ج) حضرت ابراہیم کا د) حضرت یوسف کا

۴۔ مومن آل فرعون کون تھا؟

الف) فرعون کے خاندان کا ایک مومن شخص ب) ایک بادشاہ ج) ایک تاجر د) ایک سپاہی

۵۔ مومن آل فرعون نے اپنی قوم کو کیا نصیحت کی؟

الف) حضرت موسیٰ پر ایمان لانے کی ب) دولت کمانے کی ج) سفر کرنے کی د) تجارت کرنے کی

٦۔ دنیا کی زندگی کیسی ہے؟

الف) عارضی ب) دائمی ج) ہمیشہ کی د) کبھی ختم نہ ہونے والی

۷۔ آخرت کی زندگی کیسی ہے؟

الف) دائمی ب) عارضی ج) مختصر د) کچھ نہیں

۸۔ اللہ کی مغفرت سے کیا مراد ہے؟

الف) گناہوں کی معافی ب) سزا ج) عذاب د) کچھ نہیں

۹۔ قیامت کے دن کفار کیا کریں گے؟

الف) پچھتائیں گے ب) خوش ہوں گے ج) کامیاب ہوں گے د) امیر ہوں گے

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) اللہ توبہ قبول فرماتا ہے ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ المؤمن کو اور کیا کہا جاتا ہے؟

سورۃ المؤمن کو سورۃ غافر بھی کہا جاتا ہے۔

2.فرعون نے کس کا انکار کیا؟

فرعون نے حضرت موسیٰ کا انکار کیا۔

3.مومن آل فرعون کون تھا؟

مومن آل فرعون فرعون کے خاندان کا ایک مومن شخص تھا جس نے حضرت موسیٰ پر ایمان لایا۔

4.مومن آل فرعون نے اپنی قوم کو کیا نصیحت کی؟

مومن آل فرعون نے اپنی قوم کو حضرت موسیٰ پر ایمان لانے کی نصیحت کی۔

5.دنیا کی زندگی کیسی ہے؟

دنیا کی زندگی عارضی ہے۔

6.آخرت کی زندگی کیسی ہے؟

آخرت کی زندگی دائمی ہے۔

7.مغفرت کیا ہے؟

مغفرت اللہ کی طرف سے گناہوں کی معافی ہے۔

8.توبہ کیا ہے؟

توبہ گناہ سے پلٹ کر اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

9.قیامت کے دن کفار کیا کریں گے؟

قیامت کے دن کفار پچھتائیں گے۔

10.سورۃ المؤمن کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ المؤمن کا مرکزی پیغام ہے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

طویل سوالات

1.حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصے کی وضاحت کریں۔

2.مومن آل فرعون کی نصیحت کی وضاحت کریں۔

3.دنیا کی عارضی اور آخرت کی دائمی زندگی کی وضاحت کریں۔

باب ۱۴: سورۃ حم السجدہ

قسم: مکی سورت

سورۃ حم السجدہ مکی سورت ہے اور اسے سورۃ فصلت بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں قرآن کی وضاحت، آسمانوں اور زمین کی تخلیق، کفار کی ضد، اور نیک عمل کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ سورت کا پیغام ہے کہ قرآن واضح کتاب ہے جو لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاتی ہے۔

خلاصہ

•سورت میں قرآن کی وضاحت بیان ہوئی ہے کہ یہ کتاب واضح اور مفصل ہے۔

•آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا ذکر ہے کہ اللہ نے انہیں حکمت سے پیدا کیا۔

•کفار کی ضد بیان ہوئی ہے کہ وہ قرآن سننے سے انکار کرتے تھے۔

•نیک عمل کی فضیلت بیان ہوئی ہے کہ جو شخص اچھے کام کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔

•برے عمل کا انجام بیان ہوا ہے کہ برے کام کرنے والے نقصان اٹھاتے ہیں۔

•اللہ کی قدرت کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں: رات اور دن، سورج اور چاند۔

مرکزی مضامین

•قرآن کی وضاحت اور عظمت۔

•آسمانوں اور زمین کی تخلیق۔

•کفار کی ضد۔

•نیک عمل کی فضیلت۔

اہم اصطلاحات

فصلت: واضح اور مفصل۔

تخلیق: پیدا کرنا۔

ضد: حق کو قبول نہ کرنا۔

نیک عمل: اچھے کام۔

برا عمل: غلط کام۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ حم السجدہ کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ حم السجدہ کو اور کیا کہا جاتا ہے؟

الف) سورۃ فصلت ب) سورۃ النور ج) سورۃ یٰس د) سورۃ الرحمن

۳۔ سورت میں قرآن کو کیسا قرار دیا گیا؟

الف) واضح اور مفصل ب) مشکل ج) مختصر د) پرانا

۴۔ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟

الف) اللہ نے ب) انسان نے ج) فرشتوں نے د) کسی نے نہیں

۵۔ کفار قرآن کے بارے میں کیا کرتے تھے؟

الف) سننے سے انکار کرتے تھے ب) سنتے تھے ج) عمل کرتے تھے د) خوش ہوتے تھے

٦۔ نیک عمل کرنے والا کیا ہوتا ہے؟

الف) کامیاب ہوتا ہے ب) ناکام ہوتا ہے ج) پریشان ہوتا ہے د) بیمار ہوتا ہے

۷۔ برے عمل کرنے والا کیا اٹھاتا ہے؟

الف) نقصان ب) فائدہ ج) عزت د) دولت

۸۔ فصلت سے کیا مراد ہے؟

الف) واضح اور مفصل ب) مختصر ج) مشکل د) پرانا

۹۔ رات اور دن کس کی نشانیاں ہیں؟

الف) اللہ کی قدرت کی ب) انسان کی طاقت کی ج) فطرت کی د) کچھ نہیں

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) قرآن واضح کتاب ہے جو سیدھے راستے کی طرف بلاتی ہے ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ حم السجدہ کو اور کیا کہا جاتا ہے؟

سورۃ حم السجدہ کو سورۃ فصلت بھی کہا جاتا ہے۔

2.سورت میں قرآن کو کیسا قرار دیا گیا؟

سورت میں قرآن کو واضح اور مفصل قرار دیا گیا ہے۔

3.آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟

آسمانوں اور زمین کو اللہ نے حکمت سے پیدا کیا۔

4.کفار قرآن کے بارے میں کیا کرتے تھے؟

کفار قرآن سننے سے انکار کرتے تھے۔

5.نیک عمل کرنے والا کیا ہوتا ہے؟

نیک عمل کرنے والا کامیاب ہوتا ہے۔

6.برے عمل کرنے والا کیا اٹھاتا ہے؟

برے عمل کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

7.فصلت کیا ہے؟

فصلت واضح اور مفصل کو کہتے ہیں۔

8. تخلیق کیا ہے؟

تخلیق پیدا کرنا ہے۔

9.ضد کیا ہے؟

ضد حق کو قبول نہ کرنا ہے۔

10.سورۃ حم السجدہ کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ حم السجدہ کا مرکزی پیغام ہے کہ قرآن واضح کتاب ہے جو سیدھے راستے کی طرف بلاتی ہے۔

طویل سوالات

1.قرآن کی وضاحت اور عظمت کی روشنی میں سورت کا پیغام بیان کریں۔

2.آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی وضاحت کریں۔

3.نیک عمل اور برے عمل کے انجام کی وضاحت کریں۔

باب ۱۵: سورۃ الشوریٰ

قسم: مکی سورت

سورۃ الشوریٰ مکی سورت ہے۔ اس کا نام مشاورت کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ سورت میں اللہ کی صفات، وحی، توحید، صبر اور مشاورت کا ذکر ہے۔ سورت کا پیغام ہے کہ مومن اپنے معاملات میں ایک دوسرے سے مشورہ کرتے ہیں اور اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

خلاصہ

•سورت میں اللہ کی صفات بیان ہوئی ہیں کہ وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

•وحی کا ذکر ہے کہ اللہ اپنے پیغمبروں پر وحی نازل فرماتا ہے۔

•توحید بیان ہوئی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

•مشاورت کی تلقین کی گئی ہے کہ مومن اپنے معاملات میں ایک دوسرے سے مشورہ کرتے ہیں۔

•صبر کی تلقین کی گئی ہے کہ مشکلات میں صبر کرنا چاہیے۔

•اللہ کی رحمت کا بیان ہے کہ وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

•قیامت کے دن ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔

مرکزی مضامین

•اللہ کی صفات۔

•وحی اور توحید۔

•مشاورت۔

•صبر اور اللہ پر بھروسہ۔

اہم اصطلاحات

شوریٰ: مشاورت، ایک دوسرے سے رائے لینا۔

وحی: اللہ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے۔

توحید: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادت میں واحد ماننا۔

صبر: مشکلات میں ثابت قدم رہنا۔

توکل: اللہ پر بھروسہ کرنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سورۃ الشوریٰ کس قسم کی سورت ہے؟

الف) مکی ب) مدنی ج) مکی اور مدنی د) ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ سورۃ الشوریٰ کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

الف) مشاورت کی وجہ سے ب) صبر کی وجہ سے ج) توحید کی وجہ سے د) وحی کی وجہ سے

۳۔ شوریٰ سے کیا مراد ہے؟

الف) مشاورت، ایک دوسرے سے رائے لینا ب) نماز پڑھنا ج) روزہ رکھنا د) سفر کرنا

۴۔ مومن اپنے معاملات میں کیا کرتے ہیں؟

الف) ایک دوسرے سے مشورہ کرتے ہیں ب) اکیلے فیصلہ کرتے ہیں ج) کسی سے نہیں پوچھتے د) بھاگ جاتے ہیں

۵۔ وحی سے کیا مراد ہے؟

الف) اللہ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے ب) خواب دیکھنا ج) کتاب لکھنا د) خطبہ دینا

٦۔ اللہ کی صفات میں سے کیا بیان ہوا؟

الف) وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے ب) وہ سوتا ہے ج) وہ تھکتا ہے د) وہ بھولتا ہے

۷۔ مشکلات میں کیا کرنا چاہیے؟

الف) صبر کرنا ب) بھاگ جانا ج) شکایت کرنا د) خاموش رہنا

۸۔ توکل کیا ہے؟

الف) اللہ پر بھروسہ کرنا ب) دولت پر بھروسہ کرنا ج) طاقت پر بھروسہ کرنا د) کسی پر بھروسہ نہ کرنا

۹۔ قیامت کے دن ہر انسان کس کا جواب دہ ہوگا؟

الف) اپنے اعمال کا ب) اپنے مال کا ج) اپنے خاندان کا د) اپنے گھر کا

۱۰۔ سورت کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

الف) مشاورت اور اللہ پر بھروسہ ب) دولت کمانا ج) سفر کرنا د) تجارت کرنا

مختصر سوالات

1.سورۃ الشوریٰ کا نام کس کی وجہ سے رکھا گیا؟

سورۃ الشوریٰ کا نام مشاورت کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔

2.شوریٰ کیا ہے؟

شوریٰ مشاورت ہے، یعنی ایک دوسرے سے رائے لینا۔

3.مومن اپنے معاملات میں کیا کرتے ہیں؟

مومن اپنے معاملات میں ایک دوسرے سے مشورہ کرتے ہیں۔

4.وحی کیا ہے؟

وحی اللہ کا پیغام ہے جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے۔

5.سورت میں اللہ کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

سورت میں بیان ہوا کہ اللہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

6.مشکلات میں کیا کرنا چاہیے؟

مشکلات میں صبر کرنا چاہیے۔

7.توکل کیا ہے؟

توکل اللہ پر بھروسہ کرنا ہے۔

8.قیامت کے دن ہر انسان کس کا جواب دہ ہوگا؟

قیامت کے دن ہر انسان اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔

9.سورۃ الشوریٰ مکی ہے یا مدنی؟

سورۃ الشوریٰ مکی سورت ہے۔

10.سورۃ الشوریٰ کا مرکزی پیغام کیا ہے؟

سورۃ الشوریٰ کا مرکزی پیغام مشاورت اور اللہ پر بھروسہ ہے۔

طویل سوالات

1.مشاورت کے موضوع پر سورت کی تعلیمات بیان کریں۔

2.اللہ کی صفات اور وحی کی وضاحت کریں۔

3.صبر اور توکل کے موضوع پر سورت کا پیغام بیان کریں۔

مشقی سوالات کی جوابی کلید

سورۃ الانعام

۱.الف ۲.ب ۳.الف ۴.الف ۵.ب ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ الاعراف

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ یونس

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ ہود

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ الرعد

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ ابراہیم

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورۃ الحجر

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ۶.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

سورة النحل

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة بنی اسرائیل

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة الکهف

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة المؤمنون

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة الزمر

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة المؤمن

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورة حم السجده

١.الف ٢.الف ٣.الف ٤.الف ٥.الف ٦.الف ٧.الف ٨.الف ٩.الف ١٠.الف

سورۃ الشوریٰ

۱.الف ۲.الف ۳.الف ۴.الف ۵.الف ٦.الف ۷.الف ۸.الف ۹.الف ۱۰.الف

کتاب کا اختتام۔ آپ کی تعلیم میں کامیابی کی دعا۔